خیبر پختونخوا ہائیڈل ڈویلپمنٹ فنڈ آرڈیننس 2001ء

خیبر پختونخوا آبی ذرائع کا ترقیاتی فنڈ آرڈیننس 2001ء

خیبر پختونخوا ضابطہ XXVI سال 2001ء

2، اکتوبر 2001ء

ایک قانون.

ایک ضابطہ جو فراہم کرے خیبر پختونخوا میں پن بجلی کی ترقی کے لیے ایک فنڈ کا قیام.

جبکہ یہ قرین مصلحت ہے کہ خیبر پختونخوا میں پن بجلی کی ترقی کے لیے ایک فنڈ قائم کیا جائے جو کہ مندرجہ ذیل انداز میں ہو گا.

لہٰذا اعلان ایمرجنسی مورخہ 14/10/1999 اور عبوری آئین حکم نمبر 1 برائے سال 1999ء کے ساتھ عبوری آئین حکم (ترمیمی) آڈر نمبر 9 برائے سال 1999ء کے آرٹیکل 4 کے اتباع اور حاکم اعلی کی ہدایات اور دوسرے تمام اختیارات کو استعمال کرتے ہوئے گورنر خیبر پختونخوا مندرجہ ذیل آرڈیننس کو نافذ کر کے خوشی محسوس کرتے ہیں.

1. مختصر عنوان اور آغاز:

(1) یہ ضابطہ خیبر پختونخوا کی پن بجلی کا ترقیاتی فنڈ کا ضابطہ 2001ء کہلائے گا.

(2) یہ فوری طور پر نافذ العمل ہو گا.

2. تعریفات:

اس ضابطے میں جب تک کوئی چیز اس کے متن اور سیاق وسباق سے متصادم نہ ہو تو مندرجہ ذیل کا مطلب وہی ہوگا جو منسوب کیا گیا ہے۔

(الف) بورڈ سے مراد ہے سیکشن 4 کے تحت بنایا گیا بورڈ،

(ب) چیئرمین سے مراد ہے بورڈ کا چیئرمین،

(ت) فنڈ سے مراد ہے سیکشن 3 کے تحت قائم کردہ فنڈ،

(ٹ) حکومت سے مراد ہے حکومت خیبر پختونخوا،

(ث) رکن سے مراد ہے بورڈ کا رکن،

(ج) PSWP سے مراد حکومت کے ایڈیشنل چیف سیکرٹری کی زیر صدارت حکومت کے پلاننگ اینڈ ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ میں قائم صوبائی ڈویلپمنٹ ورکنگ پارٹی ہے،

(چ) مقرر کردہ سے مراد اس ضابطے کے تحت بنائے گئے قوانین سے مقرر کردہ ہے۔

(ح) پروجیکٹ سے مراد پن بجلی کی ترقی سے متعلق بڑے اقتصادی اور بڑے آمدنی پیدا کرنے کے منصوبے اور اسکیمیں ہیں جن کو فنڈ سے مالی مدد فراہم کی جائے گی۔

(خ) سیکشن، سیکشن سے مراد اس ضابطے کا سیکشن ہے،

(د) SHYDO سے مراد خیبر پختونخوا پن بجلی کی ترقیاتی تنظیم ہے جو کہ خیبر پختونخوا پن بجلی کی ترقیاتی تنظیم کے ضابطے 1993ء (ضابطہ برائے سال 1993ء) کے سیکشن 3 کے تحت قائم کیا گیا ہے۔

3. فنڈز کا قیام:

(1) اس ضابطے کے آغاز کے بعد جتنا جلد ممکن ہو حکومت ایک فنڈ قائم کرے گی جو کہ ہائیڈرل ڈویلپمنٹ فنڈ کہلائے گا،

(2) وسائل کی دستیابی اور اس پر تمام واجبات کے خصوصی حوالے کے تحت رہتے ہوئے حکومت سالانہ بنیاد پر اس فنڈ میں اتنی رقم کی شراکت کرے گا جتنی وہ تعین کرے گی یہ رقم پن بجلی کی پیداواری منصوبوں سے حاصل کئے گئے منافع کی مد میں وفاقی حکومت یا وفاقی حکومت کی کسی اتھارٹی سے وصول ہونے والی کل رقم میں سے لی جائے گی اور ہنگامی حالات کی صورت میں فنڈ میں شراکت کے لیے دوسری گرانٹس یا وفاقی حکومت اور اس کی کسی ایجنسی یا سالانہ ترقیاتی پروگرام سے اپنے بجٹ کی رقم بھی دے سکتا ہے۔

(3) فنڈ سے شروع کیے گئے ہائیڈرل منصوبوں سے حاصل ہونے والے تمام منافع کو ہر مالی سال کے اختتام پر صوبائی محصولاتی فنڈ میں جمع کیا جائے گا مزید برآں حکومت اسے منافع کا 10% فیصد ہائیڈرل ڈرویلپمنٹ فنڈ میں اپنی طرف سے حصہ ڈالے گی۔

(4) فنڈ میں شامل کی گئی رقم خصوصی طور پر صوبے میں پن بجلی کی ترقی کے لیے استعمال کی جائے گی اور اس کو اس ضابطے اور اس کے تحت بنائے گئے قوانین کی شقوں کے مطابق فرض کیا جائے گا۔

(5) فنڈ سے تمام اخراجات کو اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین کے آرٹیکل (E)21 کے معنی کے مطابق صوبائی محصولاتی فنڈ سے ہونے والا خرچ تصور کیا جائے گا۔

(6) 5 سو ملین روپے سے کم لاگت کے کسی منصوبے کو اس فنڈ سے مالی مدد فراہم نہیں کی جائے گی۔ بورڈ 5 سو ملین روپے سے کم لاگت کے قابل عمل منصوبے پر غور کرسکتا ہے۔ اور منظوری دے سکتا ہے مزید برآں یہ کہ منصوبے نجی شعبے کے تعاون سے ایک مشترکہ منصوبے کے طور پر انجام دیا جائے گا۔

(7) ہر منصوبہ مساوی شراکت کی بنیاد پر کیا جائے گا اور مساوی شراکت کی حد بورڈ کی طرف سے ہر کیس کی بنیاد پر مقرر کی جائے گی۔

(8) فنڈ میں موصول ہونے والی تمام رقم کی سرمایہ کاری کا فیصلہ بورڈ کی طرف سے کیا جائے گا.

(9) مندرجہ ذیل پر مشتمل ایک سرمایہ کاری کمیٹی تشکیل دی جائے گی جو کہ فنڈ میں سے سرمایہ کاری کرنے کے لیے بورڈ کو سفارشات بھیجے گی.

(1)	چیف سیکرٹری حکومت	(چیئرمین)
(2)	سیکرٹری گورنمنٹ اریگیشن اینڈ پاور	(ممبر)
(3)	سیکرٹری فنانس ڈیپارٹمنٹ	(ممبر)
(4)	مینیجنگ ڈائریکٹر، SHYDO	(ممبر)
(5)	ڈائریکٹر فنانس اینڈ ایڈمنسٹریشن SHYDO	(ممبر)

4. بورڈ کی تشکیل:

(1) اس آرڈیننس کے مقاصد کو حاصل کرنے کے لیے مندرجہ ذیل پر مشتمل ایک بورڈ ہو گا.

(i)	خیبر پختونخوا کا وزیر اعلیٰ یا اس کا نمائندہ جو کے عہدے میں صوبائی وزیر سے کم نہ ہو اور کلاز (iii-ii) میں بیان کردہ وزراء کے علاوہ ہو،	(چیئرمین)
(ii)	خیبر پختونخوا کا وزیر خزانہ،	(ممبر)
(iii)	خیبر پختونخوا کا وزیر پانی و بجلی،	(ممبر)
(iv)	حکومت کا چیف سیکرٹری،	(ممبر)
(v)	ایڈیشنل چیف سیکرٹری،	(ممبر)

(vi) بینک آف خیبر کا مینجنگ ڈائریکٹر، (ممبر)

(vii) کسی بھی معروف سرکاری بینک، یا مالیاتی ادارے کا صوبائی چیف جو پشاور میں تعینات ہو اور حکومت کا نامزد کردہ ہو، (ممبر)

(viii) فنانس ڈیپارٹمنٹ کا سیکرٹری، (ممبر)

(ix) مینجنگ ڈائریکٹر SHYDO، (ممبر)

(x) محکمہ پانی و بجلی کا سیکرٹری، (ممبر کم سیکرٹری)

(2) بورڈ چیئرمین کی طرف سے مقررہ وقت، تاریخ اور جگہ پر اجلاس کرے گا.

(3) اجلاس کا کورم چیئرمین اور چار اراکین پر مشتمل ہوگا.

(4) بورڈ کے تمام فیصلے اجلاس میں موجود ارکان کے اکثریتی بورڈ سے کیے جائیں گے مزید برآں اراکین کے ووٹ اگر برابر ہوں، تو چیئرمین فیصلہ کن ووٹ ڈالے گا.

(5) اگر اس سلسلے میں کوئی احکامات موجود نہ ہو تو، بورڈ اپنے کام اور اور طریقہ کار اس ضابطے کے تحت کرے گا.

(6) چیئرمین سمیت کسی بھی ممبر کو کوئی تنخواہ نہیں دی جائے گی.

5. بورڈ کے افعال و اختیارات:

(1) حکومت کی مشاورت سے، اور اگر ضرورت پڑی تو، اس آرڈیننس کے مقاصد کے لیے بورڈ کو اس فنڈ کو کنٹرول اور استعمال کرنے کی طاقت حاصل ہوگی مزید برآں بورڈ صرف ایسے منصوبے اسکیمیں اور ان کے امکانات کے مطالعے کے لیے فنڈ سے مدد فراہم کرنے کی منظوری دے گا جس کے

نتیجے میں صوبے کو براہ راست معاشی ترقی حاصل ہو اور اس کی منظوری کی وجوہات کو تحریری طور پر محفوظ کیا جائے گا مزید برآں بورڈ اس آرڈیننس کے مقاصد کے حصول کے لیے، آیا ایک حاصل منصوبے یا اسکیم کو فنڈ سے مالی مدد کی ضرورت ہے یا نہیں اس بات کا اندازہ کرنے کے لیے کسی آزاد ماہر سے مشورہ حاصل کرسکتا ہے.

6. بورڈ کے سامنے منصوبے اور اسکیمیں پیش کرنا:

(1) اس آرڈیننس کے مقاصد کے لیے، SHYDO بذریعہ محکمہ حکومت کے محکمہ آبپاشی اور بجلی بورڈ کو فنڈ سے مالی مدد کے لیے پروجیکیٹ یا اسکیم کی ہر منصوبہ بندی پیش کرے گا اور بورڈ PDWP میں موجود شقوں کے مطابق مقررہ طریقے سے اس کو منظور کرے گا مزید برآں جب تک اس سلسلے میں قوانین نہیں بن جاتے ہر کیس بورڈ کی ہدایات کے مطابق اس کے سامنے پیش کیا جائے گا.

7. اکاؤنٹس اینڈ آڈٹ:

(1) حکومت کا محکمہ خزانہ فنڈ کے اکاؤنٹس کو مقررہ طریقے کے مطابق بناوے گا.

(2) بورڈ کی پیشگی منظوری کے بغیر فنڈ سے کوئی رقم نکالی یا خرچ نہیں کی جائے گی اور ایسی ہر رقم فنڈ سے سیکرٹری خزانہ اور سیکرٹری پانی اور بجلی کے مشترکہ دستخط سے نکالی جائے گی.

(3) ہر مالی سال کے اختتام پر فنانس ڈیپارٹمنٹ فنڈ کی سالانہ اسٹیٹ منٹ آف اکاونٹ بنائے گی .اور ہر مالی سال کے اختتام کے تین ماہ کے اندر اندر بورڈ اس اسٹیٹ منٹ کو بمعہ اپنے مختصر بیان کے حکومت کے سامنے رکھے گی.

(4) فنڈ کا سالانہ آڈٹ، آڈیٹر جنرل آف پاکستان اپنے تجارتی آڈیٹر کے ذریعے کرے گا اور رپورٹ ملنے کے ایک ماہ کے اندر اندر اسے بورڈ کے سامنے رکھے گا اور اس کے بعد حکومت کو پیش کرے گا.

8. **قوانین بنانے کے اختیارات:**

اس ضابطے کے مقاصد حاصل کرنے کے لیے حکومت قوانین ہٹانے کی مجاز ہوگی.